# نوحہ

بن جا تو میرا ضامن رووٗں گی پھر کبھی نہ
عابدؑ سے یہ معصومہؑ کہتی پکڑ کے دامن

روتی ہوں اس لیے میں اصغرؑ کو یاد کرکے
میرے بھائی سے زیادہ تھا تیر کا وزن

زخموں سے چور دیکھا بابا قریب جا کر
مُجھ کو رلا رہا ہے بابا کا وہ بدن

رونے دیا نہ مجھ کو بابا سے گلے مل کر
تیروں نے ڈھانپ رکھا بابا کا زخمی تن

قیدی بنا کے ہم کو لے آئے کربلا سے
بابا میرا وہاں تھا صحرا میں بے کفن

گر ہوسکے تو بھیا بابا کا سر منگا دو
بابا کو مین دکھاؤں ہاتھوں کے یہ رسن

کرتی تھی یہ ہمیشہ معصومہؑ بین رو کر
مرجائیں گے یہیں پر جائیں گے وطن